# علامہ شرف قادری علیہ رحمۃ

خورشید احمد سعیدی

# مفکرِ ملت شرفِ اہلسنت حضرتِ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ

## (چند ملاقاتیں اور اہم یادیں)

خورشید احمد سعیدی

لیکچرر شعبہ تقابل ادیان، فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز (اصول الدین)

انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

محسن اہل سنت، شرفِ ملت، ماحی شرک و بدعت، مبلغ قرآن وسنت، شیخ الحدیث حضرت علامہ الشیخ محمد عبدالحکیم شرف قادری نوراللہ مرقدہ سے میری چند یادگار ملاقاتیں ہیں۔ قرآن وسنت سے ان کی والہانہ وابستگی، طلباء سے ان کا مشفقانہ اخلاص، رضویات پر کام کرنے والوں کی سرپرستی، دردِ ملت رکھنے والوں کی حوصلہ افزائی، مشکل اور نامساعد حالات میں پہاڑوں سے بھی بڑی ان کی استقامت، ملی، قومی اور دینی اُمور سے ان کی بروقت خبر گیری ایسی صفات ہیں جنہوں نے مجھ ایسے طالب علم کو حضرت شرف کی طرف کھینچا اور اس سلسلے میں ان متعدد ملاقاتیں ہوئیں۔

میری ابتدائی تعلیم گھر سے ہوتی ہوئی سکول سے کالج تک پہنچی۔ کالج میں ایف ایس سی (FSc) کے امتحان سے کچھ عرصہ پہلے ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے میری زندگی کا رخ بدل دیا اور میں ۱۹۸۹ء میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم کچہری روڈ ملتان میں دینی تعلیم کے لیے آ گیا۔ درس نظامی کی پہلی جماعت میں میر سید شریف علی بن محمد جرجانی کی نحو میر بھی شامل تھی۔ میرے ذوقِ تجسس نے نحو میر کی شروحات میں حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف علیہ الرحمۃ کی لکھی ہوئی نحو میر پر ایک خوبصورت شرح کو بھی جا پایا۔ اِس طرح حضرت شرفِ ملت سے میرا تعارف شروع ہوا۔ اِس شرح نے میرے لیے نہ صرف نحو میر کو سمجھنا آسان کر دیا بلکہ میرے دل میں حضرت شرف ملت کی محبت بھی پیدا کر دی اور میں تمنا کرنے لگا کہ کیا کبھی میں ان سے ملاقات کی سعادت سے بہرہ مند ہو سکوں گا۔

۱۹۹۰ء میں جب میں انوار العلوم میں زیر تعلیم تھا تو دوستوں نے اور اساتذہ میں سے حضرت علامہ محمد امین سعیدی نے مجھے بزم سعید کا ناظم اعلیٰ بنا دیا۔ اس طرح میری ذمہ داریاں اور تعلقات بڑھ گئے۔ تعلقات میں وسعت نے کچھ عرصہ بعد مجھے انجمن مدارس عربیہ ملتان ڈویژن کا ناظم بنا دیا۔ انجمن کے کچھ صوبائی سطح کے اجلاس جامعہ نظامیہ لاہور میں ہوئے اور اُن میں شرکت کے لیے مجھے آنا پڑتا۔ لیکن افسوس کہ ان سب اجلاسوں میں حضرت شرفِ ملت کی ملاقات سے محروم رہا۔ البتہ ان کی تصانیف (بالخصوص:

’اندھیرے سے اجالے تک‘، ’شیشے کے گھر‘ اور مشکوۃ شریف کی فارسی شرح اشعۃ اللمعات کا اردو ترجمہ) کا مطالعہ جاری رہا اور غائبانہ تعلق گہرا ہوتا رہا۔

۱۹۹۷ء میں جب مجھے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں داخلہ ملا تو کچھ عرصہ بعد کسی کام کے لیے مجھے لاہور جانا پڑا۔اس بار جب میں جامعہ نظامیہ میں گیا تو شوقِ ملاقات مجھے حضرت شرفِ ملت کے پاس لے گیا جو اس وقت دورہ حدیث کی جماعت کو سبق پڑھانے کے لیے اپنے کمرے میں تشریف فرما تھے۔ چونکہ صرف زیارت مطلوب تھی اور میں اُن کے معمولات میں مخل بھی نہیں ہونا چاہتا تھا اس لئے کوئی لمبی ملاقات نہیں کر سکا لیکن میں نے جو باتیں اُن سے سُنیں اور جو تاثر لے کر واپس آیا اُس نے میرے لئے بعد کے علمی اور تحقیقی کاموں کی راہ ہموار کر دی۔

اُن سے دوسری ملاقات غالباً ۲۰۰۰ء میں اُس وقت ہوئی جب میں کویت ہاسٹل میں رہائش پذیر تھا اور حضرت شرفِ ملت دعوۃ اکیڈمی کے کسی پروگرام میں شرکت کے لیے لاہور سے تشریف لائے تھے۔حضرت صاحبزادہ سید حامد سعید کاظمی صاحب جو دمِ تحریر وفاقی وزیر برائے مذہبی امور ہیں وہ بھی اُس وقت دعوۃ اکیڈمی فیصل مسجد اسلام آباد میں تشریف لائے تھے۔ میں اس دن پہلی کلاس کا سبق پڑھ کر کمرے سے باہر نکلا ہی تھا کہ میری نظر اِن دونوں حضرات پر پڑی۔ میں دوڑ کر اُن کے پاس گیا، اپنا تعارف کروایا اور عرض کی کہ جب آپ اس پروگرام سے فارغ ہو جائیں تو ہمارے ساتھیوں سے ایک مختصر ملاقات کے لیے وقت عنایت فرمائیں، اِس سے اُن کی حوصلہ افزائی ہو جائے اور آپ کو بھی ہمارے احوال سے آگاہی ہو جائے گی۔ اللہ کا کرم ہوا اور میری درخواست قبول کر لی گئی۔



میں نے اُس دوران چند ساتھیوں کو ڈھونڈا اور انہیں ایک مختصر ملاقات کا پروگرام ترتیب دینے کا کہا۔ جب یہ حضرات پروگرام سے فارغ ہو کر تشریف لائے تو میں سامنے دِیدہ و دِل فرشِ راہ کیے ہوئے بیٹھا تھا۔ یہ پہلے تو حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر ساجد الرحمن صاحب جو اُن دنوں سہ ماہی علمی مجلہ فکر و نظر کے مدیر تھے مگر آج کل دعوہ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل ہیں کے آفس میں گئے پھر وہاں سے میں انہیں لے کر کویت ہاسٹل میں آ گیا۔ میرے کمرے میں انجمن طلباء اسلام کے کچھ ساتھیوں کے علاوہ ہمارے کئی ترکی دوست جن میں شریعہ اینڈ لاء کے طالب علم محمد مخلص بھی تھے آ گئے اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں ایک لحاظ سے انٹرنیشنل سطح کی ایک میٹنگ ہو گئی۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اُس میٹنگ میں حضرت شرفِ ملت نے انجمن طلباء اسلام کے لیے حضرت صاحبزادہ حامد سعید کاظمی سے سفارش کی کہ حضور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی میں اِن طلباء کی خصوصی طور پر سرپرستی اور رہنمائی فرمائیں۔ اُن کی اِس بات نے ہمارے دلوں میں اُن کی محبت کئی گنا بڑھا دی

اور ہمیں علم ہوا کہ اہل سنت کے جو افراد ملک وملت کا درد رکھتے ہیں اور اس کے لیے اپنی حیثیت کے مطابق کام کر رہے ہیں حضرت شرفِ ملت اُن کے لیے کتنے ہمدرد ہیں۔ اُن کے ساتھ اِس ملاقات نے کئی لحاظ سے ہماری رہنمائی کی۔

اُن سے میری تیسری ملاقات اُس وقت ہوئی جب میں اپنے ایم اے کے تھیسس کے لیے مواد جمع کرنے کی غرض سے کراچی سے اسلام آباد تک کی لائبریریوں میں آ اور جا رہا تھا۔ لاہور کی لائبریریوں سے مواد کی تلاش میں تھا کہ ایک دن خیال آیا کہ گنج بخش روڈ پر جو کتب خانے ہیں وہاں بھی جاؤں۔ اِس طرح مکتبہ قادریہ پر بھی گیا تو عصر اور مغرب کے درمیانی وقت میں حضرت شرفِ ملت سے ملاقات ہوئی۔ اِس دفعہ ملاقات کچھ طویل تھی کیونکہ میں نے اُن سے کئی سوالات کیے۔ انہوں نے مجھ سے تھیسس کا عنوان پوچھا پھر متعلقہ اشخاص اور مواد کی طرف رہنمائی کی۔ اُن دِنوں سُنی طلباء کی نمائندہ طلبہ تنظیم انجمن طلباءِ اسلام کی کچھ ذمہ داریاں مجھ پر بھی تھیں۔ اِس ملاقات میں اِس حوالے سے بھی ایک بار پھر آپ سے کئی فکری باتیں ہوئیں جنہوں نے مجھے کئی ملکی وملی معاملات کے داخلی وخارجی پہلوؤں کو سمجھنے میں بہت مدد دی۔

حضرت شرفِ ملت سے میری چوتھی ملاقات غالباً ۲۰۰۶ء میں جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی کے دفتر میں ہوئی تھی۔ یہ ایک بہت اچھا موقع تھا۔ ملک بھر سے علماء اور دانشورانِ اہل سنت اسلام آباد کونشن سنٹر میں تنظیم المدارس کے کونشن میں شرکت کے لیے آئے ہوئے تھے اور پھر مناسب وقت پر واپس روانگی سے پہلے اُن میں سے کئی حضرات جامعہ رضویہ ضیاء العلوم میں اکٹھے ہو گئے تھے۔ میں اُس دن جب جامعہ رضویہ ضیاء العلوم سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کے دفتر میں پہنچا تو وہاں حضرت شرفِ ملت کو تشریف فرما دیکھا۔ اُن کی نظر مجھ پر پڑی تو انہوں نے بھی مجھے پہچان لیا اور بڑی محبت اور شفقت سے اُٹھ کر گلے لگایا۔ چند ایک جملوں کے تبادلے کے بعد اپنے پاس بیٹھے ہوئے ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ''آپ انہیں جانتے ہیں؟'' چونکہ ڈاکٹر صاحب سے بالمشافہ ملاقات پہلے نہیں ہوئی تھی اس لئے میں نے جواب نفی میں دیا۔ اس پر آپ نے فرمایا: ''یہ ڈاکٹر نور احمد شاہتاز صاحب ہیں، کراچی یونیورسٹی کے شیخ زاید سنٹر میں ہوتے ہیں، ماہنامہ فقہ اسلامی کے مدیر ہیں، بہت محنتی اور صاحب فکر انسان ہیں، آپ کا اِن سے رابطہ رہنا چاہیے۔''

اُن کی یہ باتیں سن کر مجھ بہت خوشی ہوئی کیونکہ میں فقہ اسلامی جیسے ایک وقیع مجلّے کا باقاعدہ مطالعہ کرتا رہا تھا اور اس کے فکری موضوعات پر شائع کردہ مقالات سے استفادہ کیا کرتا تھا اور ڈاکٹر شاہتاز صاحب سے فون پر کئی بار بات بھی ہو چکی تھی۔ جب حضرت شرفِ علیہ الرحمۃ نے انہیں میرا تعارف کروایا تو وہ بھی بہت

خوش ہوئے اور ایک بار پھر گلے ملے۔

اِس ملاقات میں حضرت شرف صاحب نے کنونشن میں ہونے والے خطابات اور اصحابِ فکر و دانش کی ملکی وملی مسائل پر مختلف آراء کے حوالے سے کئی باتوں پر چشم کشا تبصرے کیے۔ اسی ملاقات میں زیرِ غور آنے والے قضایا اور مسائل میں ایک یورپی پادری شروش کی تیار کردہ ایک فضول کتاب **فرقان الحق** (The True Furqan) پر بھی باتیں ہوئیں۔ انہوں نے فرمایا: ''اگر چہ یہ کتاب جسے عیسائیوں نے اکیسویں صدی کا قرآن مشہور کر دیا ہے یہ اتنی گندی کتاب ہے کہ ہندوستان اور پاکستان میں اس کی اشاعت پر پابندی لگی ہے لیکن علماء کو اسے دیکھنا تو چاہیے کہ اس میں اس کے مؤلف نے اپنی جہالت کا کس طرح اظہار کیا ہے۔ آپ اسے کہیں سے تلاش کریں، شاید انٹرنیٹ پر مل جائے، اور دیکھیں کہ اس میں کیا ہے؟ اور اس پر لکھیں اور اپنی رائے کا اظہار کریں، ہمیں بھی دکھائیں۔'' میں نے عرض کیا: ''حضور اِس کتاب کا نام تو میں نے سنا ہے لیکن ابھی تک نظروں سے نہیں گزری میں کوشش کروں گا کہیں سے اور کسی بھی صورت میں یہ مل جائے تو میں آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔'' اسی دن حضرت علامہ محب اللہ نوری اور برادرم فیض المصطفیٰ نوری صاحبان سے بھی ملاقات ہوئی۔ محترم پروفیسر محمد الیاس اعظمی صاحب نے فتاویٰ نوریہ کا برصغیر کے کچھ مشہور و متنازع فتاویٰ کے ساتھ ایک تقابلی مطالعہ کیا تھا جسے شائع کرنے کے بعد محترم فیض المصطفیٰ نوری صاحب قارئین کو ایک ایک نسخہ دے رہے تھے۔ مجھے بھی ایک نسخہ انہوں نے عنایت فرمایا۔ میں نے جب یہ کتاب ''فتاویٰ نوریہ: ایک تقابلی مطالعہ'' پڑھی تو علم ہوا کہ محترم الیاس اعظمی زید علمہ ومجدہ نے بہت محنت سے اُن گوشوں پر روشنی ڈالی ہے جو عموماً نظروں سے اوجھل رہے تھے۔

اس ملاقات کے بعد میں نے فرقان الحق کو انٹرنیٹ پر تلاش کرنا شروع کر دیا۔ بالآخر ایک ویب سائٹ پر مجھے یہ کتاب ایک ایک صفحہ کر کے مل گئی۔ میں نے سی ڈی میں [illegible] کیا اور سوچنا شروع کیا کہ کس طرح اپنی مصروفیات سے وقت نکال کر اس کتاب کو حضرت شرف تک پہنچاؤں۔ جب یہ یقین ہو گیا کہ اُن دنوں آپ کا اسلام آباد یا راولپنڈی میں آنے کا کوئی امکان نہیں تو میں یہ کتاب اُن کے لالہ زار والے گھر میں اُن کے حوالے کر آیا۔

اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ اِس کتاب کی قلعی کھولنے کے لیے کچھ مقالات پاکستانی اور ہندوستانی اردو مجلّات میں بھی چھپے ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ انہیں دیکھیں۔ کچھ عرصہ بعد انہوں نے مجھے 'اہل سنت کی آواز، نومبر ۲۰۰۵ء' میں جناب نوشاد عالم چشتی علیگ کا تحریر کردہ پینتیس صفحات پر پھیلا ہوا مقالہ بعنوان ''عیسائی فرقان حق: نقد و تجزیہ'' ۷/محرم ۱۴۲۷ھ بمطابق ۷ فروری ۲۰۰۶ء کو بذریعہ ڈاک روانہ کیا۔ اس فوٹو کاپی پر

اُن کے اپنے ہاتھ سے میرا ڈاک کا پتہ لکھا ہوا ہے۔ یہ پتہ لکھتے ہوئے انہوں نے مجھے ''علامہ خورشید احمد سعیدی زید مجدہ'' کے الفاظ سے دعائیں دیں اور نیک خواہشات کا اظہار فرمایا۔ اسی موضوع کے بارے میں بصیر پور کے ایک مؤقر ماہنامہ 'نور الحبیب'، دسمبر ۲۰۰۵ء کے صفحات ۷۹ تا ۸۰ پر شائع شدہ مضمون کی طرف بھی رہنمائی کی۔

حضرت شرفِ ملت کی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ساتھ جو والہانہ عقیدت، گہری محبت، لازوال الفت تھی وہ نہ صرف اُن کی تمام تحریروں میں جھلک رہی ہے بلکہ اُن سے جو ملاقات بھی ہوتی اس میں اعلیٰ حضرت کی نسبتوں اور رفعتوں کا تذکرہ ضرور ہوتا تھا۔

۲۰۰۵ء میں کراچی سے میرے پاس اعلیٰ حضرت کا ایک رسالہ ''**الصمصام علی مشکک فی آیة علوم الارحام**'' انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کے لیے بھیجا گیا۔ دورانِ مطالعہ معلوم ہوا کہ اس کی کئی باتیں وضاحت طلب ہیں۔ میں نے سوچنا شروع کیا کہ کس سے رابطہ کروں۔ ایک طرف مجھے یہ خیال آتا کہ اس سلسلے میں حضرت شرفِ ملت سے رہنمائی لوں کیونکہ اُس وقت اُن سے بہتر کوئی علمی شخصیت نظر نہ آتی تھی لیکن دوسری طرف ذہن میں یہ باتیں آتیں کہ وہ آجکل جس ابتلاء کی وجہ سے خانہ نشین ہو چکے ہیں وہ اُس کی موجودگی میں میرے استفسارات کے جواب کیسے دیں گے اور رہنمائی کریں گے؟ اِنہی سوچوں کے سفر میں خیال یہاں آ کر رک گیا کہ اُن کے صاحبزادے استاد محترم جناب ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی زید مجدہ کو خط لکھوں کہ وہ میری مدد کریں۔ چنانچہ میں نے درج ذیل خط انہیں روانہ کیا:

عزت مآب استاذی المکرم ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی صاحب زید مجدکم



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا اوکاڑہ والوں نے اِس عاجز کے پاس اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کا کراچی سے مطبوعہ ایک رسالہ ''**الصمصام علی مشکک فی آیة علوم الارحام**'' انگریزی میں ترجمہ کرنے کیلئے رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ میں بھیجا۔ اسکا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ اِس میں جہاں ایک طرف کتابت کی اغلاط ہیں وہاں کچھ جملے اور اصطلاحات بھی ایسی ہیں جو میرے علم کی حدود سے باہر ہیں۔ جب میں نے انہیں کہا کہ وہ اصل جس سے رسالہ مذکورہ کو نقل کیا ہے اُس کی ایک کاپی بھیجیں تو انہوں نے مجھے فتاویٰ رضویہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور سے موازنہ کر لینے کا مشورہ دیا۔ یہ رسالہ فتاویٰ رضویہ کی جلد ۲۶ میں ملا۔ موازنہ کیا تو معلوم ہوا کہ دونوں میں چھوٹے بڑے اختلافات کی تعداد تقریباً ۱۵۰ ہے۔ اس سے میری مشکل اور بڑھ گئی۔ ادارہ تحقیقات کراچی والوں کو یہ فہرست بھیجی لیکن وہاں سے کسی نے اِن اختلافات کی توضیح نہیں فرمائی۔

اب یہ فہرست آپ کی خدمت میں ارسال ہے۔ کچھ اختلافات تو واضح اور سہل الفہم ہیں مگر کچھ واقعی سنجیدہ اوراہم ہیں۔انہیں کیسے حل کیا جائے؟ بجائے اس کے کہ یہ کم علم اپنی طرف سے اس میں مطلوب تصرف کرے آپ جیسے صاحبان علم وفضل براہ کرم اگران میں سے ہرایک کے سامنے موافقت یا ترجیح کے لئے اپنی اور حضور شرف القادری زید لطفہ کی رائے عنایت کر دیں تو ترجمہ کرنے میں اصح متن میرے پاس حاصل ہوجائے گا۔ میں ایسا ترجمہ نہیں کرنا چاہتا جیسا کہ ڈاکٹر محمد اسلم جونیجو صاحب نے اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی کتاب **کفل الفقیه الفاهم** کا کیا ہے۔امید ہے معارف رضا دسمبر ۲۰۰۵ میں اِس پر میرا تبصرہ آپ کی نظروں سے گزرے گا۔ان شاءاللہ۔

اس فہرست کے علاوہ مکتوب ہذا میں اس رسالے کے وہ جملے،کلمات واصطلاحات جواردو کی ''فیروز اللغات جامع'' اور''مصباح اللغات عربی اردو'' میں دیکھنے کے باوجود بھی سمجھ نہیں آئے نقل کر رہا ہوں۔آپ کی بارگاہ میں برائے تشریح ارسال ہیں،خصوصاً خط کشیدہ کلمات۔امید ہے ضرور کرم فرمائیں گے۔درج ذیل کلمات اور عبارات فتاویٰ رضویہ کی جلد ۲۶ سے نقل کیے ہیں۔قوسین میں اسی جلد کا صفحہ نمبر ہے۔امید ہے یہ جلد ۲۶ آپ کے پاس ہوگی۔درج ذیل عبارات کو وہاں سے ملاحظہ فرمالیں اگر نہ ہوتو یہ فقیر آپ کے پاس اس رسالے کی فوٹو کاپی پیش کردے گا۔وہ الفاظ، جملے اوراصطلاحات یہ ہیں:

۱۔ یہ مہمل ومختل اعتراض پادرہوا کہ بعض پادریان پادر بندہوا کی تازی گڑھت ہے(۴۷۰)

۲۔علم کا غنا کہ کسی آلۂ جارحہ وتدبیر وفکر ونظر والتفات وانفعال کا اصلاً محتاج نہ ہو۔(۴۷۱)

۳۔علم کا اقصیٰ غایات کمالات پر ہونا کہ معلوم کی ذات ذاتیات اعراض احوال لازمہ مفارقہ ذاتیہ اضافیہٗ ماضیہ آتیہ موجودہ ممکنہ سے کوئی ذرہ کسی وجہ پر مخفی نہ ہوسکے۔(۴۷۲)

۴۔''عقول مفارقہ ہوں خواہ نفوس ناطقہ'' سے کیا مراد ہے؟(۴۷۲)

۵۔''علم حقیقی حق الحقیقہ''،میں علم حقیقی کے بعد حق الحقیقہ فرمانے سے کیا معنی مراد ہیں؟(۴۷۲)

۶۔''بالکنہ ہو یا بالوجہ''(۴۷۲)،''نصب واضافات''(۴۷۴) کا اپنے اپنے سیاق میں کیا مطلب ہے؟

۷۔''پشم کبود میں زراوند مدقوق بعسل سرشتہ کا صبح علی الریق حمول''(۴۷۵)۔اگران کلمات کا الگ الگ معنی ارشادفرما کر وضاحت فرمادیں تو بہتر ہوگا۔

۸۔بذریعہ قواسر پانچوں حجابوں (۴۷۵) قواسر اور حجابوں سے یہاں کیا مراد ہے؟انہیں سمجھنے میں اس صفحہ پر موجود حاشیہ سے بھی یہ کم علم کامیاب نہ ہوسکا۔

۹۔''زجاج عقرب پر عکس لے آئیں''(۴۷۶) یہاں عقرب کا معنی کیا ہے؟

۱۰۔ ''مؤامرات ربیجیہ سے محاسبہ کیا'' (۴۷۶)

۱۱۔ نہار عرفی کو نہار نجومی (۴۷۶)

۱۲۔ ''حالانکہ مخروط ظلی وشمس میں ہر گز نیم دور سے کم فصل نہیں'' (۴۷۶)

۱۳۔ ''باچناں وچنیں حجابات وکمین مشہود ہوجاتے ہیں'' (۴۷۶)

۱۴۔ ''نظر تفصیلی بالائی کو نظر بعد تصریح عملی سے ملاؤ'' (۴۷۸)۔ جملے کا مطلب کیا ہے؟

۱۵۔ ''کتنی دیر بعد حمل ونقرہ میں مستقر ہوا'' (۴۷۹)

۱۶۔ ''کس گھنٹے منٹ سکنڈ رتھرڈ پر برآمد ہوں گے'' (۴۷۹)

۱۷۔ ''شش سپر زمثانے تلخے'' (۴۸۰)۔ سپرز اور تلخے کیا ہوتے ہیں؟

۱۸۔ ''شرابی کی زق زق'' (۴۸۰) کا معنی کیا ہے؟

۱۹۔ سوراخ کے ابعاد ثلاثہ (۴۸۰) کونسے ہوتے ہیں؟

۲۰۔ ''دونوں لب بالا چاروں لب زیریں'' (۴۸۰) یہ چھ لب کونسے ہیں؟

۲۱۔ ''درجے دقیقے ثانیے عاشرے'' (۴۸۰) کے الگ الگ معانی کیا ہیں؟

۲۲۔ دس تجاویف (۴۸۰) حاشیے کی مدد کے باوجود دس میں سے تین تجاویف بنام بطر، نوف اور مہبل کو نہ سمجھ سکا۔ ان کی آسان الفاظ میں شرح فرمائیں۔

۲۳۔ ''تجاویف حاصلہ وتجاویف صالحہ میں ہر جگہ کتنا ہی تفرقہ ہو'' (۴۸۱) یہ تجاویف کیا اور کونسی ہوتی ہیں؟

۲۴۔ ''زہ زہ بندگی خخہ تعظیم پہ پہ تہذیب قہ قہ تعلیم'' (۴۸۳) اس کا کیا مطلب ہے؟



والسلام مع الاکرام

دعاؤں کا طالب، خورشید احمد سعیدی، اسلام آباد

بروز پیر ۱۸/ شوال المکرم ۱۴۲۶ھ بمطابق ۲۱/ نومبر ۲۰۰۵ء

یہ خط استاذِ محترم جناب ڈاکٹر سدیدی صاحب کو مل تو گیا لیکن انہیں اِس کا جواب دینے کے لیے اُن کی مصروفیات نے فرصت نہ دی۔ اور بالآخر حضرت شرفِ ملت علیہ الرحمۃ نے نوٹس لیا اور اپنے دست مبارک سے اس کا ایک مفصل جواب لکھا۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ رضویات پر کام کرنے والے محققین کے فائدے کے لیے اسے پیش کر دیا جائے۔ ان کے تحریر کردہ جواب کے الفاظ یہ ہیں:

۷۸۶

محترم خورشید احمد سعیدی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج شریف

آپ کا مکتوب بنام ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی حفظہ اللہ تعالیٰ موصول ہوا۔ **الصمصام علی مشکک فی علوم الارحام** میں استعمال کئے جانے والے کلمات کے مطالب جو مجھے سمجھ آسکے ہیں، تحریر کررہا ہوں۔

(1)(ا) ''اعتراض پادرہوا'' بے بنیاد اعتراض، وہ اعتراض جس کے پاؤں ہوا میں ہوں۔

(ب) ''پادر بندہوا'' جس کا پاؤں حرص کی قید میں ہو (یہ دونوں لفظ پادری کی مناسبت سے استعمال ہوئے ہیں۔)

(2) '' آلہ جارحہ'' حواس خمسہ ظاہرہ (آنکھ، کان، ناک، زبان اور حِسں لمس ہاتھ وغیرہ ہیں)

(3) یہ منطقی اصطلاحات ہیں (ا) ذاتیات جو شے کی حقیقت میں داخل ہوں، جیسے مناطقہ کے نزدیک انسان کی حقیقت حیوان ناطق ہے، تو حیوان اور ناطق جو اس کی حقیقت میں داخل ہیں، اس کے ذاتیات ہیں، اعراض بمعنی اوصاف ہے، احوالِ لازمہ وہ اوصاف ہیں جو شے سے جدا نہ ہوسکیں، احوال مفارقہ وہ اوصاف جو جدا ہوسکیں، احوال ذاتیہ وہ اوصاف جن میں کسی چیز کی طرف نسبت کا لحاظ نہ ہو، جیسے حیات (زندگی) اور احوال اضافیہ وہ اوصاف جن میں کسی چیز کی طرف نسبت کا اعتبار ہو، جیسے مقدم اور مؤخر، جس چیز کو کہیں گے اسے کسی دوسری چیز کی نسبت سے کہیں گے۔

(4) ''عقول مفارقہ'' یہ فلاسفہ کی اصطلاح ہے، ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ نے صرف عقل اول کو پیدا کیا تھا، عقل اول مادے سے مجرد چیز ہے، اس عقل نے دوسری عقل اور آسمان نمبر ۹ کو پیدا کیا، یہاں تک کہ دسویں عقل نے پہلے آسمان کے نیچے کی اشیاء کو پیدا کیا، (نفوس ناطقہ) انسانی نفوس

(5) ''علم حقیقی حق الحقیقہ'' صحیح اور واقعی علم۔۔۔حق الحقیقہ تاکید کے لئے ہے۔

(6) ''بالکنہ'' یہ منطق کی اصطلاح ہے جس کا مطلب ہے کسی چیز کو اُس کے ذاتیات اور اجزاء کے ذریعے جاننا، جیسے انسان کو حیوان ناطق کے ذریعے جاننا، علم بالکنہ ہے جب کہ اجزاء کے ذریعے توجہ انسان کی طرف ہو اور اگر توجہ بھی اجزاء ہی کی طرف ہو تو اسے علم بکنھہٖ کہا جائے گا۔

''علم بالوجہ'' کسی چیز کو اوصاف کے ذریعے جاننے کو کہتے ہیں، مثلاً انسان، وہ سیدھے قد والی مخلوق ہے جو اپنے دو پاؤں پر چلتی ہے۔

''نُصُب'' نِصاب کی جمع کھڑی کی ہوئی اور نصب کی ہوئی چیز، مراد نشانی ہے، جیسے سنگِ میل وغیرہ۔

''اضافات'' اضافت کی جمع ہے جس کا معنی وہ نسبت ہے جو مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ہوتی ہے۔

(7) ''پشم اون کبودنیلگوں'' پشم کبود ایک دوائی کا نام ہے۔ زراوند بھی ایک دوائی کا نام ہے، اُس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک لمبی اور دوسری گول (غیاث اللغات)۔ مدقوق کوٹی ہوئی، بعسل شہد کے ساتھ، سرشتہ ملائی ہوئی،

علی الریق حمول صبح نہار منہ استعمال کی جائے۔ (ترجمہ) پشم کبود، زراوند دوائی ملا کر کوٹ لی جائے، اسے شہد میں ملا کر استعمال کیا جائے۔

(8) قواسر جمع ہے قاسرؔ کی جس کا معنی کسی چیز کو اُس کی طبیعت کے برعکس مجبور کر دینا جیسے پتھر طبعی طور پر اوپر سے نیچے جانا چاہتا ہے، اسے نیچے سے اُٹھا کر اوپر لے گئے تو یہ حرکت قسر یہ ہوگی اور یہ عمل قسر ہوگا۔

''پانچوں حجابوں'' تین حجابوں کا تو اس سے پہلے ذکر ہو چکا ہے، دو حجاب (پردے)

''زہدان'' اس کا معنی رحم (بچہ دانی) ہے۔ اس کے اوپر دو پردے ہوتے ہیں۔

(9) زجاجؔ شیشہ، عقربؔ بچھو۔ زجاج عقرب کا ترجمہ واضح نہیں ہے، مطلب یہ کہ الٹرا ساؤنڈ مشین کے شیشے پر پانچوں پردے دکھائی دینے لگیں۔

(10) ''مؤامراتِ زیجیہ'' زیجؔ اصل میں زیک تھا، یہ ستاروں سے متعلق علم ہے، اس میں ایسے نقشے دیئے ہوتے ہیں جن کے ذریعے ستاروں کا محل وقوع اور ان کے مرکزوں کی حرکتوں کی مقداریں معلوم ہوتی ہیں (غیاث اللغات)۔ مؤامرات زیجیہ سے علم زیج کے قواعد مراد ہونے چاہئیں۔

(11) نہار عرفی: عرفِ عام میں جسے دن کہا جاتا ہے، نہار نجومی علم نجوم کی اصطلاح میں جسے دن کہا جاتا ہے۔ علم نجوم کے لحاظ سے جب سورج دائرۂ افق سے اوپر آئے گا تو دن شروع ہو جائے گا، جب وہ اس سے پہلے دکھائی دینے لگتا ہے اس لئے عرفی دن بڑا ہوتا ہے۔

(12) شکل مخروطی ایسی ہوتی ہے جیسے گاجر، جب سورج زمین کے ایک طرف ہو تو اس کا سایہ مخروطی شکل میں دوسری طرف جاتا ہے۔ یعنی سورج اور زمین کے سائے میں نصف دائرے کا فاصلہ ہوتا ہے، ایک طرف سورج ہوتا ہے اور 180 ڈگری کے فاصلے پر سائے کا کونہ ہوتا ہے۔

(13) ''باچناں وچنیں حجابات'' ایسے ایسے پردوں کے باوجود کمینؔ پوشیدہ یعنی بچہ پانچ پردوں میں چھپا ہوا ہوتا ہے، اس کے باوجود آلات کے ذریعے دکھائی دے جاتا ہے۔

(14) ''نظر تفصیلی بالائی''، ''نظر بعد تشریح عملی سے ملاؤ''، یعنی نظر تفصیلی دو قسم ہے۔ (۱) سرسری جسے بالائی سے تعبیر کیا ہے اور (۲) گہری نظر سے دیکھ کر اور تجزیہ کر کے جسے تشریحی اور عملی فرمایا ہے۔ (یہ لفظ تصریح نہیں بلکہ تشریح ہے۔)

نوٹ: (نصب واضافات جانے دو) یہ لفظ نَسَبْ ہونا چاہیے۔

(15) ''دشمل'' پہلے حرف پر زبر، دوسرا ساکن، کپڑے کا ریشہ۔ نُقرہ چھوٹا گول گڑھا۔ مطلب یہ کہ نطفہ رحم کے کس حصہ میں واقع ہوا تھا۔

(16) ''گھنٹے، منٹ، سکنڈ، تھرڈ'' گھنٹے کا ساٹھواں حصہ منٹ، منٹ کا ساٹھواں حصہ سکنڈ، اور سیکنڈ کا ساٹھواں حصہ تھرڈ، یعنی منٹ فسٹ ہے، اس کے بعد سیکنڈ اور اس کے بعد تھرڈ۔

(17) ''شُش'' پھیپھڑا، ''سُپُرز'' تلی، ''تلخہ'' پہلے حرف پر زبر، ایک خلط جسے صفراء کہتے ہیں۔

(18) ''شرابی کی زق زق'' شرابی کی بکواس

(19) ''ابعاد ثلاثہ'' لمبائی، چوڑائی، موٹائی (گہرائی)

(20) ''دونوں لب بالا'' اوپر کے دو ہونٹ؛ ''چاروں لب زیریں'' بچی کی پیشاب کی جگہ کے دو کنارے اور دو سُرین کے کنارے۔

(21) ''درجے، دقیقے، ثانیے، عاشرے'' کوئی بھی دائرہ لے لیں اسے 360 حصوں میں تقسیم کریں، ان میں سے ہر حصہ درجہ کہلاتا ہے، درجے کا ساٹھواں حصہ دقیقہ ہے، اس کا ساٹھواں حصہ ثانیہ ہے، اس کا ساٹھواں حصہ ثالثہ ہے، یہاں تک کہ عاشرہ تک پہنچ جائیں۔

(22) ''دس تجاویف'' تجویف کی جمع جس کا پیٹ خالی ہو۔ ان میں سے ایک پیٹ؛ ظر ہے (ب ظ ر) یہ لفظ ایک جگہ بخاری شریف میں آیا ہے (عربی ۱/۸۷۳)۔ محشی حضرات نے بتایا کہ عورتوں کا ختنہ کیا جاتا تھا، ختنے کے بعد گوشت کا جو ٹکڑا بچ جاتا ہے اسے؛ ظر کہا جاتا ہے۔ لیکن الصمصام کے حاشیے سے معلوم ہوتا ہے کہ (۱) سوئی کے سوراخ کی طرح سوراخ ہوتا ہے، یعنی جس سے پیشاب آتا ہے؛ (۲) شرم گاہ کا اوپر والا حصہ ہے اور (۳) فرجِ پسین وہ سوراخ ہے جس میں وطی کی جاتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(23) جسم میں ممکن الوقوع جوف، خلا دو قسم ہیں (۱) وہ جو بالفعل واقع ہیں، (۲) جو بن سکتے ہیں یعنی جو سوراخ موجود ہے اس میں بڑا ہونے کی کتنی صلاحیت ہے؟

(24) ''زِہ زہ بندگی، خَہ خَہ تعظیم، پَہ پَہ تعلیم'' یہ طنز اور استہزاء کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ ہیں، یعنی کیا خوب بندگی ہے، کیا عجیب تعظیم ہے اور کتنی افسوسناک تعلیم ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد عبدالحکیم شرف قادری ۳/دسمبر ۲۰۰۵ء

جو خط میں نے ارسال کیا تھا اس کے ساتھ پانچ صفحات پر مشتمل اختلافی کلمات و عبارات کی فہرست بھی تھی۔ اس فہرست کی تمہید میں گزارش کی گئی تھی کہ:

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے رسالہ ''الصمصام'' کے دو نسخوں کے باہمی موازنہ کے نتیجے میں سامنے آنے والے (۱۴۵ سے زائد) اختلافات، کتابت کی اخطاء اور اغلاط کی فہرست دی جارہی ہے۔ اس کی تصحیح کے لئے

جناب سے عالمانہ رائے کی گذارش ہے۔ان دونسخوں میں سے پہلا تو وہ ہے جو فتاوٰی رضویہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور کی جلد نمبر ۲۶ (از صفحہ ۴۶۷ تا ۴۸۷) میں شامل ہے۔ یہ جلد مارچ ۲۰۰۴ء کو شائع ہوئی تھی جبکہ دوسرا نسخہ بزم فکر و عمل کراچی نے جنوری ۱۹۹۰ء میں شائع کیا تھا۔

فہرست کے پہلے کالم میں دیا گیا صفحہ نمبر فتاوی رضویہ کی جلد ۲۶ کے مطابق ہے اس کے بعد والے کالم میں سطر کا نمبر بھی اِسی جلد کے مطابق ہے، تیسرے کالم میں اسی جلد (نسخہ لاہور) کے کلمات ہیں جبکہ آخری کالم میں نسخہ مطبوعہ کراچی کے اختلافی، زائد یا ناقص کلمات کو درج کیا گیا ہے۔ براہِ کرم اس کی تصحیح فرما دیجیے۔اس فہرست میں کچھ کی سیاق کے مطابق صحت جان لینا راقم کے لئے بھی کوئی مشکل نہیں تھا لیکن انہیں بعض اوراہداف کے پیش نظر شامل کیا گیا ہے۔جزاکم اللہ احسن الجزاء

علامہ شرفِ ملت نے اس فہرست میں تصحیح کے لیے تین طریقے اختیار کیے۔(۱) اگر فتاویٰ رضویہ مطبوعہ لاہور میں شامل رسالے کا لفظ/عبارت درست تھی تو اس پر ٹِک لگا دیا؛ (۲) اگر کراچی سے شائع کردہ رسالے کا لفظ/عبارت درست تھی تو اس پر ٹِک کا نشان لگا دیا؛ (۳) ان دونوں میں اگر کسی لفظ کی کمی یا بیشی تھی تو اس میں تصحیح کردی۔لہٰذا درج ذیل میں ان تینوں کو الگ الگ فہرست میں پیش کیا گیا ہے۔

درج ذیل فہرست میں حضرت شرف علیہ الرحمۃ نے فتاویٰ رضویہ جلد ۲۶ کی عبارت کو ٹک کرتے ہوئے درست قرار دیا۔

| صفحہ | سطر | نسخہ بمطابق فتاوی رضویہ جلد ۲۶ | بمطابق نسخہ کراچی |
|---|---|---|---|
| ۴۶۷ | ۱۱ | مسئلہ یہ ہے کہ اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے | ایک پادری کا کہنا ہے کہ قرآن میں ہے |
| ۴۶۷ | ۱۲ | حالانکہ ایک آلہ نکلا ہے | حالانکہ ہم نے ایک آلہ نکالہ ہے |
| ۴۶۸ | ۱۱ | البورۃ | البرارۃ |
| ۴۶۹ | ۴ | نہان وعیاں | نہاں اورعیاں |
| ۴۶۹ | ۱۱ | اور کوئی جی نہیں جانتا | اور کوئی بھی نہیں جانتا |
| ۴۶۹ | ۱۳ | بیشک اللہ ہی جاننے والا خبردار | بیشک اللہ ہی ہے جاننے والا خبردار |
| ۴۷۰ | ۱۵ | سمٹتے پھیلتے ہیں | سمٹتے پھیلتے ہیں |
| ۴۷۰ | ۱۶ | نہ تخصیص ذکورت وانوثت کا ذکر | نہ تخصیص ذکوروانوث کا ذکر |

| ۴۷۰ | ۱۷ | گھڑت | گڑہت |
|---|---|---|---|
| ۴۷۰ | ۱۸ | کسی طرح تدبیر سے اتنا معلوم نہیں کرسکتا | کسی طرح کسی تدبیر سے اتنا نہیں معلوم کرسکتا |
| ۴۷۰ | ۱۹ | فرمایا ہو تو نشان دو | فرمایا تو نشان دو |
| ۴۷۰ | ۲۲ | وہ بھی اسی بارگاہ | وہ بھی بارگاہ |
| ۴۷۱ | ۳ | اللہ جانتا ہے | جانتا ہے |
| ۴۷۱ | ۷ | سر بفلک کشیدہ | سر بفلک گشیدہ |
| ۴۷۱ | ۸ | ایک نہایت قلیل وذلیل | ایک نہایت قلیل رذیل |
| ۴۷۱ | ۱۲ | عاقل منصف | عاقل مصنف |
| ۴۷۱ | ۱۷ | کسی علم کی حضرت عزّت عزّوجل سے تخصیص | کسی علم کی حضرت عزّوجل سے تخصیص |
| ۴۷۱ | ۲۰ | کسی آلۂ جارحہ | کسی آلہ وجارحہ |
| ۴۷۱ | ۲۲ | علم کا وجوب کہ کبھی کسی طرح | علم کا وجوب کہ کسی طرح |
| ۴۷۲ | ۱ | علم کا اقصیٰ غایات کمالات | علم کا اقصیٰ غایت کمال |
| ۴۷۲ | ۷ | ان وجوہ ستہ کا جامع ہو | ان وجوہ ستہ کا ہو |
| ۴۷۴ | ۱۰ | یہ سب نامتناہی نامتناہی علوم | یہ سب نامتناہی نامتناہی علوم |
| ۴۷۵ | ۲ | ظاہر ایسی صورت میسر نہیں | ظاہر ایسی صورت نہیں |
| ۴۷۵ | ۳ | کہ جنین رحم میں | کہ جنہیں رحم میں |
| ۴۷۵ | ۴ | بعد علوق فمِ رحم | بعد میں علوق فمِ رحم |
| ۴۷۵ | ۵ | جنین محبوس | جنیں محبوس |
| ۴۷۵ | ۵ | بلکہ خود اس پر | بلکہ اس پر |
| ۴۷۵ | ۷ | بول مجتمع رہتا ہے | بول جمع رہتا ہے |
| ۴۷۵ | ۸ | ایسی حالتوں میں بدن | ایسی حالت میں بدن |
| ۴۷۵ | ۱۷ | شیریں ہوا یا تلخ | شیریں ہو یا تلخ |
| ۴۷۵ | ۲۱ | بذریعہ قواسر پانچوں حجابوں | بذریعہ قواسر پانچواں حجابوں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴۷۶ | ۷ | فقیرغفراللہ تعالیٰ لہ نے | فقیرغفراللہ تعالیٰ نے |
| ۴۷۷ | ۲ | دیکھوابھی تمھیں آیت | دیکھوتمہیں ابھی آیت |
| ۴۷۷ | ۲ | ماں کے پیٹ سے نرے جاہل | ماں کے پیٹ سے جاہل |
| ۴۷۷ | ۸ | ہاتھ جوارح دیئے | ہاتھ جواح دیئے |
| ۴۷۸ | ۹ | ہرنقطہ ارضی | ہرنفطہ ارضی |
| ۴۷۸ | ۹ | دورو موجودوحال | دورو موجودہ وحال |
| ۴۷۸ | ۲۳ | اپنے گھر کے کہ آدمی | اپنے گھر کے آدمی |
| ۴۷۹ | ۱ | کتنی دیر بعد کون سی حمل ونقرہ میں | کتنی دیر بعد حمل ونقرہ میں |
| ۴۷۹ | ۱۹ | عالم ارحام بننے کے مدعی نہ سہی | عالم ارحام بننے کے بعد مدعی نہ سہی |
| ۴۸۰ | ۳ | پیٹ آلے کے قابل | پیٹ آنے کے قابل |
| ۴۸۱ | ۲۰ | اور ہرگز نہ بتاسکو گے | اوراگر ہرگز نہ بتاسکو گے |
| ۴۸۱ | ۱۵ | محاصل معادِن وبحار | محاصل معاون وبحار |
| ۴۸۲ | ۱ | کس ملعون بناء پر | کس ملعون کے بنا پر |
| ۴۸۳ | ۱۴ اختل | کنواری پاکیزہ بتول | کواری پاکیزہ بتول |
| ۴۸۳ | ۷ | بیٹے کوسُولی | بیٹے کی سُولی |
| ۴۸۳ | ۱۰ | بیہودہ کلام گھڑیں | بیہودہ کلام گڑھیں |
| ۴۸۵ | ۱ | ان کی بے حد زناکاریوں | ان کے بے حد زناکاریوں |

اس فہرست میں میری رائے صرف پہلی عبارت کے بارے میں ان سے مختلف ہے اور میرا خیال ہے کہ نسخہ مطبوعہ کراچی کی عبارت ہی درست ہے کیونکہ سیاق اور خود حضرت شرف صاحب کی توضیح جو مندرجہ بالا خط کے (1) میں انہوں نے کی ہے کا تقاضا یہی ہے۔

اختلافی الفاظ/عبارت کی درج ذیل فہرست میں حضرت شرف علیہ الرحمۃ نے نسخہ مطبوعہ کراچی کی عبارت کو ٹک کرتے ہوئے درست قرار دیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ فتاوی رضویہ کے قارئین جلد ۲۶ میں رسالے الصمصام کی عبارت کی بجائے نسخہ مطبوعہ کراچی کی عبارت کو درست سمجھیں۔

| صفحہ نمبر | سطر | نسخہ بمطابق فتاوی رضویہ جلد ۲۶ | بمطابق نسخہ کراچی |
|---|---|---|---|

| ۴۶۷ | ۹ | ۔۔۔دست بستہ تسلیم،اس کے بعد۔۔۔ | دست بستہ تسلیم رسانی کے بعد |
|---|---|---|---|
| ۴۶۷ | ۱۴ | عفاء | عفا |
| ۴۶۹ | ۱۶ | پھر کیا تمھیں جوڑے جوڑے اور | پھر کیا تمہیں جوڑے اور |
| ۴۶۹ | ۱۷ | الایعلمه | الابعلمه |
| ۴۶۹ | ۱۹ | مگر یہ سب لکھا ہے | مگر سب لکھا ہے |
| ۴۶۹ | ۲۲ | اللہ ہی کی طرف پھرا جاتا ہے | اللہ ہی کی طرف پھیرا جاتا ہے |
| ۴۷۰ | ۵ | اذا نشاء | اذا نشأً |
| ۴۷۰ | ۹ | بے پایان | بے پایاں |
| ۴۷۰ | ۱۰ | پیٹ رہتے وقت | پیٹ میں رہتے وقت |
| ۴۷۰ | ۲۱ | فانی وزائل و بے حقیقت | فانی وزائل و بے اصل و بے حقیقت |
| ۴۷۱ | ۱۱ | جو کچھ گزرا اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے | جو کچھ آئے گا اور جو کچھ گزرا |
| ۴۷۱ | ۲۳ | علم کا اثبات | علم کا ثبات |
| ۴۷۲ | ۱۵ | بحقیقت حقیقہ | بحقیقت حقیقیہ |
| ۴۷۲ | ۱۷ | یا الغیر ہو | یا بالغیر ہو |
| ۴۷۲ | ۲۲ | علوم عظیمہ عطا فرمائے | علوم عظیمہ ثابت فرمائے |
| ۴۷۴ | ۴ | اپنی اپنی نماز و تسبیح | اپنی نماز و تسبیح |
| ۴۷۴ | ۲۰ | مانحن فیہ میں مولا سبحانہ وتعالی | مانحن فیہ مولیٰ سبحانہ وتعالی |
| ۴۷۵ | ۶ | ایک غشائے رقیق ملاقی جسم مبین | ایک غشائے رقیق ملاقی جسم جنین |
| ۴۷۵ | ۱۳ | حجم میں اقرایش | حجم میں افزایش |
| ۴۷۵ | ۱۶ | پشم کبود میں زرادند | پشم کبود میں زراوند |
| ۴۷۵ | ۱۶ | صبح علی اریق حمول | صبح علی الریق حمول |
| ۴۷۶ | ۵ | اور طلوع مرئی کہ وہی | اور طلوع حقیقی سے طلوع مرئی کہ وہی |
| ۴۷۶ | ۶ | وقوع حجاب میں کچھ دیر تک | وقوع حجاب بھی کچھ دیر تک |

| ۴۷۶ | ۷ | مؤامرات ریجیہ | مؤامرات زیجیہ |
|---|---|---|---|
| ۴۷۶ | ۹ | حاجت | حاجب |
| ۴۷۶ | ۱۲ | مقدار عُسر قطرتک | مقدار عُشر قطرتک |
| ۴۷۶ | ۱۴ | اعضائے جنیں باچناں وچنیں | اعضائے جنیں یا چناں وچنیں |
| ۴۷۷ | ۱۷ | کس مرنے کا چکھا | کس مزے کا چکھا |
| ۴۷۸ | ۵ | بعد تصریح عملی | بعد تشریح عملی |
| ۴۷۸ | ۲۲ | کہ نا متناہی معدود ومحدود | کہ نا متناہی ہیں معدود ومحدود |
| ۴۷۹ | ۹ | سکنڈر تھرڈ پر برآمد | سکنڈ تھرڈ پر برآمد |
| ۴۸۰ | ۱ | کتنی چیونٹیاں کتنے چیونٹے | کتنی چیونٹیاں کے چیونٹے |
| ۴۸۰ | ۲ | وغیر ہالاکھوں میں داخل نہ تھے | وغیر ہالاکھوں جانور کہ انڈے دیتے ہیں پادری صاحب کی حکمت سب جگہ بیکار ہے کیا یہ یعلم مافی الارحام میں داخل نہ تھے |
| ۴۸۰ | ۹ | اخصائے اندرونی | اعضائے اندرونی |
| ۴۸۰ | ۱۳ | بولومیس میڈم | بولومس میڈم |
| ۴۸۰ | ۱۸ | کئی درجے دقیقے | کے درجے دقیقے |
| ۴۸۱ | ۱۷ | مسلمانوں نہ فقط مسلمانوں ہرقوم کے عاقلوں | مسلمانو نہ فقط مسلمانو ہرقوم کے عاقلو |
| ۴۸۱ | ۲۳ | بےعطائے سلطان ہوگیا | بےعطائے سلطانی ہوگیا |
| ۴۸۲ | ۵ | ہر متناہی کو دوسری متناہی سے | ہر متناہی کو دوسرے متناہی سے |
| ۴۸۲ | ۶ | ہزار صفر لگا بخلاف | ہزار صفر لگا کر بخلاف |
| ۴۸۲ | ۱۲ | نہیں خر وخوک سب کے منہ پر | نہیں جو خر وخوک سب کے منہ پر |
| ۴۸۳ | ۲ | گائیں، خدا کا بیٹا | گائیں خدا اور خدا کا بیٹا |

| ۴۸۳ | ۳ | خون کے پیاسے لوٹیوں کے بھوکے | خون کے پیاسے بوٹیوں کے بھوکے |
|---|---|---|---|
| ۴۸۳ | ۵ | موت کے بعد کفار کو | موت کے بعد کفارے کو |
| ۴۸۳ | ۱۲ | باب ۲۳ ورس ۱۵ تا ۸۸ | باب ۲۲ ورس ۱۵ تا ۱۸ |
| ۴۸۳ | ۱۳ | اسے چن رکھا | اسے چن رکھنا |
| ۴۸۵ | ۲ | پوریس رسول کا خط کلٹیوں کو | پولس رسول کا خط گلتیوں کو |
| ۴۸۶ | ۱۸ | محل کے رہنے والا پتھر پھینکنے کی ابتدا کرے | محل کے رہنے والو پتھر پھینکنے کی ابتدا نہ کرو |

اب تیسرے نمبر پر وہ فہرست پیش کی جاتی ہے جس میں حضرت شرف علیہ الرحمۃ نے کبھی جلد ۲۶ اور کبھی نسخہ مطبوعہ کراچی کی عبارت میں کچھ ترمیم کی۔ اختلافی الفاظ/عبارات یہ ہیں:

| صفحہ نمبر | سطر | نسخہ بمطابق فتاوی رضویہ جلد ۲۶ | بمطابق نسخہ کراچی |
|---|---|---|---|
| ۴۷۰ | ۲۰ | بعض جہل طویل وعجز مدید بعض | بعد جہل طویل اور عجز مدید کے بعض |
| ۴۷۲ | ۱۹ | بحضرت عزّت عزت عظمۃ | بحضرت عزّت عظمۃ |
| ۴۷۵ | ۱۲ | جنین کا بیشتر جنبش | جنیں کی پیشتر جنبش |
| ۴۷۶ | ۲۱ | کروڑوں علم عام انسان بلکہ حیوانات | کروروں علم عام انسان بلکہ عام حیوانات |
| ۴۷۸ | ۱۰ | بعد بتاؤ یہ لاتعدو لاتحصی | بُعد بتاؤ یہ لاتعداد لاتحصی |
| ۴۷۸ | ۱۹ | دوکلموں کے سرخ میں | دوکلموں کے شرح میں |
| ۴۷۹ | ۵ | رحم شریف کئی بار | رحم شریف کئے بار |
| ۴۷۹ | ۱۱ | آپ کئی بار زور لگائیں گے | آپ کئے بار زور لگائیں گے |
| ۴۸۰ | ۲ | خفاش کے سب پرند اور نیز مچھلیاں | خفاش کے سوا سب پرند اور تیز مچھلیاں |
| ۴۸۰ | ۴ | درگزروں فقط قابل آلہ فقط انسان | درگزر کروں فقط قابل آلہ فقط بلکہ انسان |
| ۴۸۰ | ۷ | میم صاحبہ۔۔۔کلام کروں اب لولاکھوں | میم صاحب۔۔۔کام کروں اب تو لاکھوں |
| ۴۸۰ | ۱۷ | اور پیرا اور دونوں لب بالا چاروں لب زیریں | اور پیڑوا اور دونوں لبِ بالا چارولب زیریں |

| ۴۸۱ | ۱۱ | وقرے کے محصول | وقریے کے محصول |
|---|---|---|---|
| ۴۸۱ | ۱۲ | گدیہ گر، ۔۔۔، بولا ۔۔۔ ہیولے چوتڑوں کے بل | گداگر، ۔۔۔، لولا ۔۔۔ ہیولیٰ چوتڑوں کے بل |
| ۴۸۲ | ۱۷ | متحیر ہوتے ہیں، سبحان اللہ اللہ اللہ کہاں | متحیر ہوتے، سبحان اللہ۔ اللہ کہاں |
| ۴۸۲ | ۱۹ | ناپاک ناشتہ کھڑے ہوکر | ناپاک ناشستہ کھڑے ہوکر |
| ۴۸۵ | ۱ | خدا کی دو جوروں کا قصہ | خدا کی دو دو جوروں کا قصہ |

حضرت علامہ شرف علیہ الرحمہ کے نزدیک مندرجہ بالا عبارات دراصل یوں ہونی چاہئیں۔

۱۔ بعد جہل طویل وعجز مدید بعض
۲۔ بحضرت عزّت عزّ شأنہ عظمتہ
۳۔ جنین کی بیشتر جنبش
۴۔ کروڑوں علم عام انسان بلکہ تمام حیوانات
۵۔ بُعد بتاؤ یہ لاتعدّ ولا تحصیٰ
۶۔ دو کلموں کی شرح میں
۷۔ رحم شریف کے بار
۸۔ آپ کے بار زور لگائیں گے
۹۔ خفاش کے سوا سب پرند اور نیز مچھلیاں
۱۰۔ در گزروں فقط قابل آلہ بلکہ فقط انسان
۱۱۔ میم صاحبہ کے پیٹ میں آلہ لگا ہوا ہیکلام کروں اب تو لاکھوں علوم
۱۲۔ اور پیڑو اور دونوں لبِ بالا چاروں لب زیریں
۱۳۔ وُقرٰی کے محصول
۱۴۔ گداگر، بے معاش، لُنجھا، لولا، اندھا، ہیولیٰ چوتڑوں کے بل
۱۵۔ متحیر ہوتے ہیں، سبحان اللہ، اللہ اللہ کہاں
۱۶۔ ناپاک، ناشتہ، کھڑے ہوکر
۱۷۔ خدا کی دو جوروؤں کا قصہ

حضرت شرف علیہ الرحمہ کو ارسال کردہ اس فہرست کے صفحہ ۳ کے حاشیہ میں میں نے لکھا تھا: ''ص ۴۷۶ سطر ۱۰ میں ایک لفظ مشہور ہے۔ نسخہ کراچی نے بھی مشہور لکھا ہے لیکن میرا خیال ہے اسے مشہود ہونا چاہیے۔ اس پر بھی اپنی رائے سے نوازیں۔'' اس پر انہوں نے ایک جملہ لکھا: ''لیکن آپ کا خیال صحیح ہے۔''

المختصر، حضرت شرفِ ملت کی تجاویز، تصحیح اور رہنمائی کی مطابق میں نے الصمصام کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا اور اس وقت کی معلومات کے مطابق یہ ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا، کراچی سے ۲۰۰۶ئ، تحریک فکر رضا بمبئی، انڈیا سے ۲۰۰۷ء اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، گلشن رضا جانباز چوک خان پورہ بارہ مولا، کشمیر سے ۲۰۰۷ء میں (Embryology: Refutation of a Christian Priest Physician's Claim) کے عنوان سے شائع ہوا۔ الحمدللہ علی ذلک حمداً کثیرا۔

اس کے علاوہ اس عاجزانہ کوشش کا ایک یہ نتیجہ بھی سامنے آیا کہ رضا فاؤنڈیشن نے میری تیار کردہ اختلافی عبارات کی فہرست کو سامنے رکھتے ہوئے جلد ۲۶ میں شامل اس رسالے کی بعض عبارات کی تصحیح اس طرح میں کر دی جسے اچھے کاغذ پر بیروت والوں کی طرز پر شائع کیا اور جس کے پیچھے ایک ہی بڑے خط سے فتاویٰ رضویہ لکھا گیا ہے۔ یہ ایک مثبت اقدام ہے جس پر وہ لائق تعریف وستائش ہیں۔

اس کے بعد میں نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے ایک اور رسالے 'برکات الامداد لاہل الاستمداد' پر کام کرنا شروع کیا۔ اس کے متن کا تقابلی مطالعہ کیا تو اس کے متن میں اختلافات کی بھی سات صفحات پر مشتمل ایک فہرست تیار ہوگئی۔ اس سلسلے میں مدد اور رہنمائی حاصل کرنے کے لیے درج ذیل خط مع فہرست حضرت شرفِ ملت کی خدمت میں بھیجا۔

عزت مآب مکرمی ومحترمی حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف القادری زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کریم کے فضل وکرم سے امید ہے کہ حضور خیریت سے ہوں گے۔ جناب نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی کتاب ''الصمصام'' کا انگریزی میں ترجمہ کرنے کے سلسلے میں جس اخلاقِ کریمانہ کا مظاہرہ فرماتے ہوئے مدد فرمائی اس کے لئے آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس کے بعد کئی بار فون پر گفتگو کے دوران جس انداز سے آپ نے حوصلہ افزائی فرمائی اس کی بناء پر ایک بار پھر حضور کی خدمت میں اعلیٰ حضرت کے ایک اور رسالے 'برکات الامداد لاھل الاستمداد'' کے سلسلے میں رہنمائی کا طالب ہوں۔ اس کتاب کا انگریزی میں ترجمہ اگرچہ ممبئی سے ''Beacons of Hope'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے اور اس کا ایک نسخہ زبیر قادری صاحب نے مجھ دیا تھا۔ مگر ایک طرف تو وہ ترجمہ اتنا ناقص اور غیر معیاری ہے کہ اس کی اغلاط کی نشاندہی اور وضاحت میں جتنا وقت لگے گا اس سے شاید کم وقت میں دوبارہ بہتر ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔ دوسری طرف اس میں کتابت کی اغلاط کثیرہ ہیں۔ مزید یہ کہ عام قاری کی مدد کے لئے اس میں اپنی طرف سے نہ تو کوئی ذیلی عنوانات وضع کیے گئے اور نہ ہی کوئی فہرست عناوین اس میں ہے۔ **وغیر ذلک من النقائص والعیوب۔**

اس سلسلے میں بندہ نے سب سے پہلے جو قدم اٹھایا وہ تصحیح متن کا ہے۔ اس کے لئے فتاوی رضویہ جدید کی جلد ۲۱ میں (از صفحہ ۳۰۱ تا ۳۳۷) شامل 'برکات الامداد' کی عبارات کا موازنہ مجلس رضا کی طرف سے شائع کردہ نسخہ سے کیا تو سات صفحات کی لسٹ تیار ہوگئی جو اس خط کے ساتھ منسلک ہے۔ حسبِ سابق کرم فرماتے ہوئے درست عبارت کی نشاندہی فرما دیجئے تا کہ ترجمہ میں وہ غلطی جاری نہ رہ سکے۔

اس رسالے میں ایک عبارت [''عورتوں کی خانہ نشینی میں انہیں ننگا رکھنے سے استعانت کرو'' ص ۳۰۶، سطر ۳] ہے۔ اس کی توضیح بھی مطلوب ہے۔ تا کہ اسے حاشیے میں ذکر کر سکوں۔

اس کے علاوہ درج ذیل میں مذکور ناموں کا صحیح تلفظ میرے علم میں نہیں۔ براہِ کرم ان پر اعراب لگا دیجئے تا کہ انگریزی میں ان کا متبادل درست طور پر لکھ سکوں یا کسی ایسی کتاب کی طرف رہنمائی فرما دیں جس میں ان صحیح تلفظ مجھے مل جائے۔ ضرورت اور سیاق کی وضاحت کیلئے یہ اسماء اس طرح نقل کئے ہیں مگر اعراب کی ضرورت ان اسماء کے لئے ہے جنہیں عربی رسم الخط میں ظاہر کیا گیا ہے:

**سهسوان، ابونعیم، الحلیه، الخلعی، ذکوان، عصیه، بنولحیان، العقیلی، عبدبن حمید، خصیفه، احمد بن منیع، القسملی، ابن حبان، ابن السنی، البزار، ابن عمروالمزنی، عبدالکافی سبکی۔**

مزید برآں اسی جلد کے صفحہ ۳۱۹ پر بہت سی کتب کے نام درج ہیں۔ یہ نہ تو میرے مطالعے سے گزریں نہ میں نے کسی سے ان کے نام سنے کہ درست تلفظ کا علم ہو جاتا۔ اس صفحہ کی فوٹو کاپی ارسال خدمت ہے۔ اگر ان پر بھی درست تلفظ کی خاطر اعراب لگا دیں تو کرم ہوگا۔

دعاؤں کا طالب

خورشید احمد سعیدی، اسلام آباد

۹/ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ مطابق ۱۰/ مارچ ۲۰۰۶ء

اس پیکٹ میں الصمصام کے انگریزی ترجمہ کے دو نسخے بھی ارسال کیے تھے۔ اس بار حضرت شرفِ ملت نے خصوصی محبت وعنایت کا اظہار فرمایا اور اتنی توجہ مبذول فرمائی کہ میرے خط کا جواب چند دنوں میں تیار کر کے روانہ کیا۔ علالت اور معمول کی متنوع الاقسام مصروفیات میں سے وقت نکال کر میرے خط کو اہمیت دینا ان کی خصوصی کرم نوازی کا ثبوت ہے۔ اس بار انہوں نے مکتبہ رضویہ داتا دربار مارکیٹ لاہور کے پیڈ پر مجھے درج ذیل خط لکھا:

محترم ومکرم مولانا خورشید احمد سعیدی صاحب زیدت سعادتہ

برکات الامداد کے بارے میں آپ کا تقابلی مطالعہ موصول ہوا۔ جو کچھ مجھے سمجھ میں آیا ہے لکھ دیا ہے، آپ ملاحظہ کر لیں۔ وہابیہ کے بارے میں لب ولہجہ کی سختی اس دور کی یادگار ہے جب اہل سنت و جماعت کی دھاک چار سو بیٹھی ہوئی تھی، اس وقت کے حالات سے آپ باخبر ہیں، ضروری نہیں کہ وہی لب ولہجہ برقرار رکھا جائے، غالباً یہ سوچ کر رضا فاؤنڈیشن کے منتظمین نے زبان نرم کر دی ہے۔

''الصمصام'' کے انگریزی ترجمے کے دو نسخے موصول ہوئے ہیں، اس کی اشاعت پر ہدیۂ تبریک اور

اس کے ارسال کرنے پر ہدیہ تشکر قبول فرمائیں۔

نوٹ: عورتوں کے ننگا رکھنے سے مراد لباس کی فراوانی کا نہ ہونا ہے جیسے کہ ص ۳۰۷، حدیث ۶ سے ظاہر ہے۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

28-3-06

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے رسالہ برکات الإمداد لأھل الإستمداد (۱۳۱۱ھ) میں کتابت کی اغلاط اور اختلافات کی جو فہرست میں نے حضرت شرفِ ملت کو ارسال کی تھی اس میں درج ذیل گزارش کی تھی:

درج ذیل میں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے رسالہ ''برکات الامداد لاہل الاستمداد'' کے دو مختلف نسخوں کے باہمی موازنے کے نتیجے میں سامنے آنے والے مختلف الانواع فروق، اخطاء اور اغلاط کی فہرست دی جا رہی ہے۔ اس کی تصحیح کے لئے حضور کی عالمانہ رائے مطلوب ہے تاکہ اسے انگریزی میں ترجمہ کیلئے اصح متن سامنے ہو۔ فہرست میں دائیں جانب دی گئی عبارات اور کلمات اس نسخے کے ہیں جو فتاویٰ رضویہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور کی جلد نمبر ۲۱ (از صفحہ ۳۰۱ تا ۳۳۷) میں شامل ہے۔ جبکہ بائیں طرف دیئے کلمات اور عبارات اس نسخے کے ہیں جسے مرکزی مجلس رضا رجسٹرڈ لاہور نے ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ/ دسمبر ۱۹۸۷ء میں (مشتمل بر ۲۷ صفحات) شائع کیا تھا۔

سات صفحات کی اس فہرست میں اختلافات کو تین حصوں میں تقسیم کر کے درج کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں اختلافاتِ کلمات وعبارات ہے؛ دوسرے حصے میں وہ کلمات وعبارات ہیں جو رضا فاؤنڈیشن والے نسخے میں ہیں لیکن مجلس رضا والے نسخے میں نہیں ہیں؛ جبکہ تیسرے حصے میں وہ کلمات وعبارات ہیں جو مجلس رضا والے نسخے میں ہیں مگر رضا فاؤنڈیشن والے طبع میں نہیں ہیں۔ تاہم بعض جگہوں پر اس اصولِ تقسیم کی پابندی نہیں کی جا سکی۔ ہر کلمے/عبارت کے سامنے دیئے گئے ارقام میں سے پہلا صفحہ نمبر جبکہ دوسرا سطر نمبر کو ظاہر کرتا ہے۔ ہر جگہ آپ کی رہنمائی مطلوب ہے۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء

**اختلافاتِ کلمات وعبارات**

ان عنوان کے تحت جو فہرست حضرت شرف ملت کو بھیجی گئی تھی اس میں انہوں نے بعض جگہ رضا فاؤنڈیشن کے طبع ٹِک لگا کر درست قرار دیا اور بعض جگہ مجلس رضا کے طبع والی عبارت کو۔ اس لئے اس جگہ ان کو دو الگ الگ فہرستوں میں پیش کیا جاتا ہے۔

یہ وہ فہرست ہے جس میں رضا فاؤنڈیشن کے طبع کی عبارت درست قرار دی گئی۔

| ص وص | نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن | نسخہ مطبوعہ مجلس رضا | ص وس |
|---|---|---|---|
| ۱۵/۳۰۳ | یونہی علم حقیقی | یوہیں علم حقیقی | ۲/۴ |
| ۲۱/۳۰۳ | بمعنی وسیلہ | یعنی وسیلہ | ۲/۴ |
| ۴/۳۰۸ | راوی ہیں | راوی ہے | ۷/۷ |
| ۶/۳۰۹ | فامدهم النبی | فامرهم النبی | ۱۹/۷ |
| ۱۳/۳۰۹ | فاتیته بوضوئه | فاتیته یوضوئه | ۲/۸ |
| ۳/۳۱۰ | سل بخواہ و تخصیص | سل بجمرہ تخصیص | ۱۲/۸ |
| ۶/۳۱۰ | خود بدہد | خود دہد | ۱۴/۸ |
| ۲/۳۱۲ | والحوائج | والحرائج | ۲۱/۹ |
| ۱۳/۳۱۲ | قضاء الحوائج | قضاء الحرائج | ۵/۱۰ |
| ۱/۳۱۵ | بن جراد | بن خراد | ۳/۱۱ |
| ۶/۳۱۶ | اطلبوا الحوائج | اطلبوا الحرائج | ۲۱/۱۱ |
| ۱۶/۳۱۶ | وبالثانی العُقَیلی | وبالثانی العقیل | ۴/۱۲ |
| ۱۴/۳۱۹ | وفائی شرنبلالی | وفائی شرنبلائی | ۹/۱۴ |
| ۲۰/۳۱۹ | صدور مارقین ہواکیں | صدور مارفین ہواکین | ۱۵/۱۴ |
| ۲۴/۳۱۹ | حیاة الموات | حیاة الموت | ۱۸/۱۴ |
| ۲۵/۳۱۹ | صلاة الاسرار | صلاة الاسوار | ۱۹/۱۴ |
| ۲/۳۲۰ | وغیرہا | وغیرہ ہا | ۲۲/۱۴ |
| ۱۱/۳۲۱ | فرد الوفا | فرد العرفا | ۲۲/۱۵ |
| ۲۲/۳۲۱ | قضیت له | قضیت حاجته | ۸/۱۶ |
| ۵/۳۲۴ | از امیر روزی | از امیر دوزی | ۱۸/۱۷ |
| ۱۰/۳۲۴ | غیر باشد واُورا | غیر باشد دادرا | ۲۰/۱۷ |
| ۲۲_۲۳/۳۲۴ | رجوع کرنا سب شرک ہُوا جاتا ہے | رجوع کرنی سب شرک ہوئی جاتی ہے | ۱۸/۳_۴ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴/۳۲۵ | بیماری کوکسی سبب | بیماری کہ کسی سبب | ۹/۱۸ |
| ۱۳/۳۲۵ | استعانت بالغیر کی ہے | استعانت بالغیر کی ہے | ۱۷/۱۸ |
| ۲۱/۳۲۵ | یہ خدا کے ملک سے | یہ خدا کی ملک سے | ۴/۱۹ |
| ۸/۳۲۶ | اپنے میں بوند نہ پائی | اپنے اندر بُونہ پائی | ۱۵/۱۹ |
| ۲۱۲/۳۲۶ | تو کسی کے لئے بھی شرک نہیں ہوسکتا | تو وُہ کسی کے لئے شرک نہیں ہوسکتا | ۲/۲۰ |
| ۲/۳۲۷ | زندہ آدمی سے شرک نہیں | زندہ آدمی سے شریک نہیں | ۵/۲۰ |
| ۶/۳۲۷ | حاجتِ فقر میں امیر یا بادشاہ کے پاس | حاجتِ فقر میں اسیر یا بادشاہ کے پاس | ۹/۲۰ |
| ۱/۳۲۸ | ایک نیا شگوفہ چھوڑتے ہیں | ایک نیا شگوفہ تراشتے ہیں | ۴/۲۱ |
| ۲/۳۲۸ | اپنی بات بنانے اور | اپنی بات بتانے اور | ۵/۲۱ |
| ۱۷/۳۲۸ | دلی آگ اپنا رنگ لائی | دبی آگ اپنا رنگ لائی | ۲۰/۲۱ |
| ۶/۳۲۹ | جو نواب صاحب کو پسند نہ آئی | نواب صاحب کو اپنی نوابی کے نشے میں ناگوار گزری | ۹/۲۲ |
| ۸/۳۲۹ | حدیث صحیح کو بزورِ زبان وزورِ بہتان رَد کرنے کے لئے عقل وشرع کی قید سے | صحیح حدیث کو بزورِ زبان وزورِ بہتان رَد کرنے کے لئے عقل وشرح کی قید سے | ۱۱/۲۲ |
| ۱۵/۳۳۰ | افلاشققت | افلاشفقت | ۱۲/۲۳ |
| ۱۴/۳۳۳ | وسلطان المشائخ حضرت نظام الدین | ومشائخ المشائخ نظام الدین | ۱۷/۲۵ |
| ۲۰/۳۳۳ | نوشتہ اند | نوشتہ ند | ۱۹/۲۵ |
| ۱/۳۳۶ | اس امام کی تلون مزاجیوں نے طائفہ کی مٹی اور بھی خراب کی ہے، | اس امام بے لگام کی تلون مزاجیوں نے طائفے کی مٹی اور خراب کی ہے | ۱۷/۲۶ |
| ۳/۳۳۶ | جب تلوّن کی لہر آئے | جب تلوں کی لہر آئے | ۱۹/۲۶ |

یہ وہ فہرست ہے جس میں مجلس رضا کے طبع کی عبارت درست قرار دی گئی۔

| ص وس | نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن | نسخہ مطبوعہ مجلس رضا | ص وس |
|---|---|---|---|
| ۷/۳۰۲ | وجھی للذی سے | وجھی للذی ہے | ۱۴/۲ |

| ۳/۳ | اعظم غوث واکرم معین | اعظم غوث اکرم ومعین | ۱۴/۳۰۲ |
| --- | --- | --- | --- |
| ۵/۳ | قدس سرہما السامی | قدس سرہ السامی | ۱۷/۳۰۲ |
| ۸/۳ | آسمان وزمین | زمین وآسمان | ۲۰/۳۰۲ |
| ۱۵/۳ | وہابیہ کو عقل | وہابیہ کی عقل | ۴/۳۰۳ |
| ۲۳/۳ | خاص بجناب الٰہی | خالص بجناب الٰہی | ۱۳/۳۰۳ |
| ۵/۵ | بتایئے اسی وسیلہ | بنایئے، اس وسیلہ | ۱۹/۳۰۴ |
| ۶/۵ | بارگاہِ الٰہی میں | دربارِ الٰہی میں | ۲۰/۳۰۴ |
| ۲۲/۱۳ | اب کی مارو | اب کی بار مارلو | ۵/۳۱۹ |
| ۲۳/۱۳ | کتاب الاذکار | کتاب الافکار | ۶/۳۱۹ |
| ۲/۱۴ | وغیرہا تصانیف | وغیر باتصانیف | ۸/۳۱۹ |
| ۴/۱۴ | امام ابن الحاج محمد | امام ابن الحجاج محمد | ۹/۳۱۹ |
| ۲۳/۱۵ | علی قاری حنفی | علی قادری حنفی | ۱۳/۳۲۱ |
| ۱۰/۱۶ | بعد السلام من التشهد احدی عشرة مرةویذکرہ | بعد السلام ویذکرنی | ۲/۳۲۲ |
| ۱۵/۱۶-۱۶ | گیارہ بار درود وسلام بھیجے اور حضورِ اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو یاد کرے | درود وسلام بھیجے اور مجھے یاد کرے | ۱/۳۲۲ |
| ۲۰/۱۶ | الذی جعلک وارث | الذی جعل وارث | ۸/۳۲۲ |
| ۵/۱۷ | رضا حضرت شیخ پر رضی اللہ عنہ۔ | رضا شیخ پر ہو | ۷/۳۲۳ |
| ۹/۱۷ | رسالہ نفیسہ مشتمل بفوائد | رسالہ نفیسہ برفوائد | ۱۱/۳۲۳ |
| ۱۴/۱۷ | نقل قول میں وہابی نے | نقل قول میں مخالف نے | ۱۷/۳۲۳ |
| ۱۵/۱۷ | لکھتے ہیں کہ شیخ ثوری | لکھتے ہیں: شیخ سفیان ثوری | ۱۹/۳۲۳ |
| ۲/۱۸ | وہابی صاحب نے دیکھا کہ حکایت صحیح طور پر نقل کریں تو ساری وہابیت کی قلعی | مخالف صاحب نے دیکھا کہ حکایت اگر صحیح طور پر نقل کریں تو ساری قلعی | ۲۰/۳۲۴ |

| ۷/۳۲۵ | مشرک ٹھیرایا | مشرک ٹھہرا | ۱۸/ ۱۳ |
|---|---|---|---|
| ۱۴/۳۲۵ | مسلمانو! مخالفین کے | مسلمانو! وہابیہ کے | ۱۸/ ۱۹ |
| ۱۵/۳۲۵ | ڈپٹی وغیرہ سے فریاد | ڈپٹی یا سارجنٹ سے فریاد | ۱۸/ ۲۰ |
| ۱۷/۳۲۵ | اس کے منافی نہ جانیں | اس کے خلاف نہ جانیں | ۱۸/ ۲۳ |
| ۳۲۵/۱۹و۲ | کیا مخالفین کے نزدیک "خاص تجھی" میں بید، حکیم، تھانیدار، جمعدار، ڈپٹی، منصف، جج وغیرہ سب آ گئے | کیا وہابیہ کے نزدیک "خاص تجھی" میں وید، حکیم، تھانہ دار، جمعدار، ڈپٹی، سارجنٹ، منصف، جج سب آ گئے | ۱۹/ ۲ |
| ۲۳/۳۲۵ | غرض مخالفین خود بھی | وہابیہ خود بھی | ۱۹/ ۵ |
| ۷/۳۲۶ | برکات کا حصر سمجھیں | برکات کا حصہ سمجھیں | ۱۹/ ۱۴ |
| ۱۷/۳۲۶ | مخالفین بیچارے | وہابی صاحب بیچارے | ۱۹/۲۱ |
| ۳/۳۲۷ | اینٹ پتھر سے بھی شریک نہیں ہو سکتی | اینٹ پتھر سے بھی شرک نہیں ہوسکتی | ۲۰/ ۶ |
| ۸/۳۲۷ | تمام مخالفین روزانہ | تمام وہابی صاحب روزانہ | ۲۰/ ۱۰ |
| ۱۶/۳۲۷ | پانی وہیں مڑتا ہے | پانی وہیں مرتا ہے | ۲۰/ ۱۷ |
| ۲۴/۳۲۷ | مخالفین جب سب طرح عاجز آ جاتے ہیں | بعضے کچے وہابی پکے ہوشیار جب سب طرح عاجز آتے ہیں | ۲۱/ ۳ |
| ۴۵/۳۲۸ | ان کے امام خود تقویۃ الایمان میں لکھ گئے ہیں | اُن کا امام نافرجام تقویۃ الایمان (نہیں نہیں اپنی تفویت الایمان) میں صاف لکھ گیا | ۲۱/ ۹۔۱۰ |
| ۱۸/۳۳۲ | مخالف کو کریما کا مصرعہ یاد رہا | وہابی صاحب کو کریما کا مصرع تو یاد رہا | ۲۵/ ۸ |
| ۳/۳۳۴ | معلوم باشد بایچ کس | معلوم شد بایچ کس | ۲۵/ ۲۰ |

نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں موجود مگر نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں مفقود

| ص وس | نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں موجود | نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں مفقود | ص وس |
|---|---|---|---|
| ۳۰۵/ ۳ | بیشک اللہ کو توبہ | بیشک اللہ توبہ | ۵/ ۱۰ |
| ۳۰۵/ ۲۰ | اگر ممکن ہو تو | اگر ممکن تو | ۶/ ۲ |

| ص وس | | | ص وس |
|---|---|---|---|
| ۱۴/۳۱۵ | حسان بن ثابت | حسان ثابت | ۱۱/۱۱ |
| ۱۷/۳۲۰ | کہ حاجت نیست کہ آں راذکر کنیم وشاید کہ منکر و متعصب سود نہ کند اوراکلمات ایشاں | پوری عبارت غائب | ۱۰/۱۵ |
| ۱۹/۳۲۲ | شنیدہ ام از حضرت | شنیدہ ام حضرت | ۲۳/۱۶ |
| ۹/۳۲۳ | ثبوت کو کافی | ثبوت کافی | ۷/۱۷ |
| ۲/۳۲۴ | گفت چوں ایاک | گفت ایاک | ۱۷/۱۷ |
| ۲۲/۳۲۴ | جس میں خود بھی مبتلا ہیں | جس میں مبتلا ہیں | ۴/۱۸ |
| ۶/۳۲۶ | اندھوں کو سوجھیں اور نہ ہی اپنے | اندھوں کو سوجھیں نہ اپنے | ۱۳/۱۹ |
| ۱۲/۳۳۰ | رواہ مالک والبخاری | رواہ البخاری | ۱۱/۲۳ |
| ۶/۳۳۲ | اولیاء علیہم افضل الصلاۃ والثناء | اولیاء علیہم الصلاۃ والثناء | ۲۱/۲۴ |
| ۸/۳۳۴ | می شود وازاں | میشود وازاں | ۲۲/۲۵ |

اس فہرست میں صرف تین جگہ حضرت شرفِ ملت نے نسخہ مطبوعہ مجلس رضا کی عبارت کو درست قرار دیا باقی تمام جگہ نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن کی عبارت کو ٹِک کر کے درست قرار دیا۔ وہ تین عبارتیں یہ ہیں:

| ص وس | نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں موجود | نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں مفقود | ص وس |
|---|---|---|---|
| ۹/۳۰۳ | واسطہ وصول وفیض | واسطہ وصول فیض | ۲۰/۳ |
| ۱۲/۳۰۳ | ہرگز اس سے حصر | ہرگز اس حصر | ۲۲/۳ |
| ۱۹/۳۳۰ | الاسلام یعلوا ولا یعلیٰ | الاسلام یعلو ولا یعلیٰ | ۱۹/۲۳ |

نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں مفقود مگر نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں موجود

| ص وس | نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں مفقود | نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں موجود | ص وس |
|---|---|---|---|
| ۵/۳۰۲ | غیر حق سے مانگوں | غیر حق سے مدد مانگوں | ۱۳/۲ |
| ۱۷/۳۰۲ | آیات کریمہ تو مسلمان کی ہیں | آیات کریمہ تو مسلمان کا ایمان ہیں | ۴/۳ |
| ۶/۳۰۳ | بلکہ وجود ہستی | بلکہ وجود و ہستی | ۱۷/۳ |
| ۹/۳۰۵ | صرف انبیاء علیہم الصلوۃ | صرف انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ | ۱۵/۵ |

| ۸/۳۰۶ | استعینو بِالْغدُوَۃِ | استعینو ابالغدوۃ | ۹/۶ |
|---|---|---|---|
| ۷/۳۰۸ | عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ | عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ | ۱۰/۷ |
| ۳/۳۱۲ | پوری عبارت غائب | وفی لفظ اطلبوا الحاجات عند حسان الوجوہ حاجتیں خوش حالوں کے پاس طلب کرو | ۲۲/۹ |
| ۷/۳۲۱ | حسنی حسینی صلی اللہ | حسنی حسینی جیلانی صلی اللہ | ۲۰/۱۵ |
| ۱۲/۳۲۴ | واُورامظاہرعون | واورایکےازمظاہرعون | ۲۱/۱۷ |
| ۱۳/۳۲۵ | پوری عبارت غائب | ولکن الوھابیہ قوم لایعقلون | ۱۸/۱۸ |
| ۵/۳۲۶ | اولیاء علیہم الصلاۃ والثناء | اولیاء علیہم افضل الصلاۃ والثناء | ۱۲/۱۹ |
| ۴/۳۲۷ | جس معنی پر خدا سے شرک ہے | جس معنی پر غیر خدا سے شرک ہے | ۷/۲۰ |
| ۱۳/۳۲۷ | مگر حکیم، امیر، جج | مگر حکیم، امیر، سارجنٹ، جج | ۱۶/۲۰ |
| ۸/۳۲۸ | ہر طرح شرک ہوتا ہے | ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے | ۱۱/۲۱ |
| ۱۳/۳۲۸ | فرمایئے، اللہ کے حکم سے | فرمایئے، یارسول اللہ اللہ کے حکم سے | ۱۶/۲۱ |
| ۳۲۸/۲،۱۲،۲ | ان صاحبوں میں نواب دہلوی ـــ حدیث عظیم جلیل ثابت | ان صاحبوں میں بہت گھٹ کے نمبر کے وہابی نواب دہلوی ـــ حدیث عظیم جلیل صحیح ثابت | ۲۱/۲۲،۲۲،۱ |
| ۹/۳۲۹ | نکل بے دھڑک بے پر کی اُڑادی | نکل راوی ثقہ کا نسب بدل تقریب کی عبارت بکمال شرارت ایک سطر دکھا برابر کی چھپا کسی کا حال کسی پر اوتار حیا کا پانی سر سے گزار بیدھڑک بے پر کی اُڑادی | ۲۲/۱۲-۱۳ |

| ۱۳/۳۲۹ | صحیح حدیث میں ان لوگوں کا یہ حال ہے۔ قُل | صحیح حدیث میں اُسے سُن کر تو اُن کے لئے ہلکے صاحبوں کا یہ حال ہوتا ہے۔ نمبری بہادر اونچی چوٹی کے وہابی جب کسی مسلمان کی زبان سے حضرات محبوبانِ خدا کا نام پاک سُنتے ہوں گے ان کے کلیجے پر کیا کچھ نہ گزر جاتی ہوگی۔ قُل | ۲۲/۱۸ تا ۲۰ |
|---|---|---|---|
| ۵/۳۳۱ | نہ کہ بلا وجہ منہ زوری | نہ کہ بلا وجہ محض مونہہ زوری | ۱۸/۲۳ |
| ۶/۳۳۱ | اطلاع حال کا دعوی | اطلاع حال قلب کا دعوے | ۲۰/۲۳ |
| ۲۰/۳۳۱ | یہ تو اس معنی پر | یہ تو کوئی مسلمان ارادہ نہیں کرتا تو اس معنی پر | ۱۰/۲۴ |
| ۱۴/۳۳۲ | مستغاث والغوث | مستغاث بہ والغوث | ۲۰/۲۴ |
| ۱۲/۳۳۲ | نبی صلی اللہ تعالیٰ | نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم | ۱/۲۵ |
| ۱۷/۳۳۲ | پوری عبارت غائب | ایمان سے کہنا یہ وہی علماء ہیں جن پر تم انکارِ استعانت کا بہتان اُٹھاتے ہو مگر ہے یہ کہ حیا وہابیہ کے پاس ہو کر نہ نکلی صدق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا لم تستحی فاصنع ما شئت ع بے حیا باش و ہر چہ خواہی کُن ! | ۲۵/۴ـ۷ |
| ۱۹/۳۳۴ | دلالت دارد۔ | دلالت دارد اھ ملخصا | ۵/۲۶ |
| ۲۰/۳۳۴ | اسمٰعیل دہلوی صراط المستقیم میں | اسمٰعیل دہلوی کے بھاری پتھر کا کیا علاج وُہ صراط مستقیم میں | ۵/۲۶ |
| ۱۸/۳۳۵ | تو ان سب کو ذرا | تو ان سب بھی کو ذرا | ۱۵/۲۶ |

اس تیسری فہرست میں صرف دو جگہ حضرت شرفِ ملت نے رضا فاؤنڈیشن کے طبع کی عبارت کو درست قرار دیا جو یہ ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ رضا فاؤنڈیشن کے مطبوعہ نسخہ میں اصلاح کی ضرورت ہے۔

| ص وس | نسخہ مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن میں مفقود | نسخہ مطبوعہ مجلس رضا میں موجود | ص وس |
|---|---|---|---|
| ۱۳/۳۲۲ | والحمدللہ | والحمدہ للہ | ۲۱/۱۶ |
| ۱۹/۳۳۵ | ورنہ شریعت کیا ان کی خانگی | ورنہ شریعت وہابیہ کیا آپ کی خانگی | ۲۶/۱۵۔۱۶ |
| ۱۱/۳۲۱ | عالم ربانی لوائے حکمت | عالم ربانی عامل لوائے حکمت | ۲۴/۱۵ |

البتہ اس تیسری عبارت میں نسخہ مطبوعہ مجلس رضا کو انہوں نے ٹِک کیا مگر اس میں ایک تصحیح یوں کی: 'عالم ربانی حامل لوائے حکمت'۔

یہاں ایک بات کا ذکر کرنا مناسب رہے گا کہ مندرجہ بالا فہارس میں یہاں وہ تمام مواد بوجوہ شامل نہیں کیا گیا ہے۔ موضوع زیر گفتگو کی نوعیت کے پیش نظر کچھ اختلافی الفاظ اور عبارات کو فہارس سے خارج کر دیا گیا ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ برکات الامداد کے ترجمہ کو بوجوہ ابھی تک مکمل نہیں کر سکا۔ لیکن یہ حضرت شرفِ ملت کی توجہ خاص، مسلسل رہنمائی اور نظر کرم کا نتیجہ ہے کہ الصمصام کے ترجمہ کے بعد اعلیٰ حضرت کے دو اور رسالوں ''التحبیر بباب التدبیر'' کا ترجمہ ''Management Sciences in Islam'' کے نام سے اور ''ثلج الصدر لایمان القدر'' کا ترجمہ ''Divine Decree and Predestination'' کے عنوان سے مکمل کیا اور یہ دونوں ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی سے ۲۰۰۸ء میں شائع ہو گئے۔

یہ اعزاز بھی حضرت شرفِ ملت علیہ الرحمۃ کو جاتا ہے کہ انہوں جس محبت وشفقت سے میرے ساتھ برتاؤ کیا رضویات کے حوالے سے اس کا نتیجہ یوں بھی سامنے آیا کہ میں نے ملکی سطح پر اس کی اصلاح کے لیے سوچنا شروع کیا اور تنظیم المدارس کا وہ بورڈ جو دورۂ حدیث کے طلبہ کے لیے موضوعات تجویز کرتا ہے اور اس کے لیے ابتدائی رہنما اصول مرتب کرتا ہے اس میں یہ بات منظور ہوئی کہ ان مقالات میں میرے اختیار کردہ طریقے کے مطابق فتاویٰ رضویہ پر کام کو مزید آگے بڑھایا جائے۔ لہٰذا اس قسم کے موضوعات گزشتہ چند سالوں سے شامل کیے جانے لگے ہیں۔ اور تنظیم المدارس کے وہ فضلاء جنہوں نے ان موضوعات کو اختیار کیا اور اس پر مقالہ تیار کیا انہیں اس نہج کا علم ہو گیا ہے کہ کام کو کیسے آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔

ان رسائل کے علاوہ بھی میں نے کچھ رسائل پر کام اپنی طرف سے مکمل کیا تھا لیکن حضرت شرفِ ملت علیہ الرحمۃ کی علالت ایسے مقام تک پہنچ گئی کہ آپ فتاویٰ رضویہ پر کام کے لیے مزید ساتھ نہ دے سکے۔ اللہ کریم نے انہیں اپنے جوارِ کرم میں بلا لیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی رحلت کے بعد میں اس کام کو جاری

رکھنا چاہتا تھا لیکن ان جیسی شفیق، معاون اور عرق ریزی سے کام کرنے والی شخصیت ابھی تک نصیب نہیں ہوئی ہے۔

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری کے درجات بلند فرمائے، ان کے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچائے، ان کی آل و اولاد کو سلف صالحین کے طریقے پر استقامت نصیب فرمائے۔ آمین